امام علیؑ کے ازواج اور اولاد

<"xml encoding="UTF-8?>

امام علیؑ کے ازواج اور اولاد
حضرت فاطمہ زہرا کے ہمراہ شادی

ازدواج حضرت علی و فاطمہ

امام علیؑ کی پہلی زوجہ رسول اللہؐ کی بیٹی حضرت فاطمہ زہراءؑ تھیں۔[150] علیؑ سے پہلے ابوبکر، عمر بن خطاب اور عبد الرحمن بن عوف نے بنت رسولؐ کے ساتھ رشتہ ازدواج میں منسلک ہونے کی خواہش کا اظہار کیا تاہم رسول اللہؐ اس بارے میں وحی الہی کے منتظر تھے۔[151] حضرت فاطمہ کے ساتھ حضرت امیرالمؤمنین علیؑ کی شادی کی تاریخ میں اختلاف پایا جاتا ہے: بعض کا کہنا ہے کہ یہ شادی اول ذی الحجہ سنہ 2 ہجری کو ہوئی[152]، بعض کے مطابق شوال میں ہوئی اور بعض دیگر نے 21 محرم میں قرار دی ہے۔[153] حضرت علی و فاطمہ کے پانچ بچے ہیں: حسن، حسین، زینب، ام کلثوم[154] و محسن جو ولادت سے پہلے سقط ہوئے۔[155][156]

دیگر ازواج

آپ نے حضرت زہرا کی حیات میں کوئی شادی نہیں کی۔ ان کی شہادت کے بعد آپ نے شادیاں کیں جن میں:

امامہ بنت ابی العاص بن ربیع کے ساتھ شادی۔ امامہ کی والدہ رسول اللہؐ کی بیٹی زینب بنت محمدؐ تھیں۔
ام البنین فاطمہ بنت حزام بن دارم کلابیہ، دوسری خاتون تھیں جو امیرالمؤمنینؑ کے حبالہ نکاح میں آئیں اور حضرت عباسؑ، عثمان، جعفر اور عبد اللہ آپ کے بیٹے ہیں اور سب کربلا میں شہید ہوئے۔
لیلا بنت مسعود بن خالد
اسماء بنت عمیس
ام حبیب بنت ربیعہ تغلبیہ (الصہبا کے نام سے مشہور)
خولہ بنت جعفر بن قیس حنفیہ محمد بن حنفیہ بن علیؑ ان ہی کے فرزند ہیں۔
ام سعید بنت عروہ بن مسعود ثقفی اور مُحیّاۃ بنت إمرئ القیس بن عدی کلبی شامل ہیں۔[157]
اولاد

شیخ مفید نے الارشاد میں آپ کی اولاد کی تعداد 27 ذکر کی ہے۔ ان کی تعداد محسن جو شکم می شہید ہوئے، ان کے ہمراہ 28 ہوتی ہے۔[158] یہاں آپ کی اولاد کا تذکرہ ان کی والدہ کے نام کے ساتھ کیا جا رہا ہے:

حضرت فاطمہؑ	خولہ بنت جعفر	ام حبیب	ام البنین	لیلا بنت مسعود	اسماء بنت عمیس	ام سعید بنت عروہ	دیگر ازواج
1. حسن	6. محمد حنفیہ	7. عمر	9. عباس	13. محمد اصغر	15. یحیی	16. ام الحسن	18. أم ہانی 19. خدیجہ
2. حسین		8. رقیہ[159]	10. جعفر	14. عبیداللہ		17. رملہ	20.جمانہ (أم جعفر) 21. زینب صغری
3. زینب کبری			11. عثمان				22. أمامہ 23. رقیہ صغری
4. زینب صغری			12. عبداللہ				24. نفیسہ 25.ام‌سلمہ
5. محسن							26. أم الکرام 27. میمونہ ۲۸. فاطمہ[160]

حوالہ جات:-

المفید، الارشاد، ص 5 (کتب خانہ اہل بیتؑ میں موجود سی ڈی، نسخۂ دوم)۔

مجلسی، بحار الانوار43/124۔دلائل الإمامہ، محمد بن جریر بن رستم طبری، ناشر: بعثت، مکان نشر: قم، سال چاپ: 1413 ق، نوبت چاپ: اوّل۔ فضائل فاطمہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم ج1 ص47 مؤلف: أبو حفص عمر بن أحمد بن عثمان بن أحمد بن محمد بن أیوب بن أزداذ البغدادي المعروف بـابن شاہ ین (المتوفی: 385 ھ)، تحقیق: بدر البدر، الناشر: دار ابن الأثیر، الکویت (ضمن مجموع فیہ من مصنفات ابن شاہین)، الطبعہ: الأولی 1415 ھ، 1994 ء، عدد الأجزاء: 1. نسائي، أحمد بن شعیب أبو عبد الرحمن، المجتبی من السنن، ج 6، ص 62، تحقیق: عبد الفتاح أبو غدۃ، ناشر: مکتب المطبوعات الإسلامیہ، حلب، الطبعہ: الثانیہ، 1406 - 1986.

مستدرک علی الصحیحین ج2 ص181 مؤلف: أبو عبد اللہ الحاکم محمد بن عبد اللہ بن محمد بن حمدویہ بن نُعیم بن الحکم الضبي الطہماني نیشاپوري معروف بابن البیع (المتوفی: 405 ھ)، تحقیق: مصطفی عبد القادر عطا، الناشر: دار الکتب العلمیہ بیروت، الطبعہ: الأولی، 1411 - 1990، عدد الأجزاء: 4 .المعجم الکبیر ج4 ص34، مؤلف: سلیمان بن أحمد بن أیوب بن مطیر اللخمي الشامي، أبو القاسم الطبراني (المتوفی: 360 ھ)، المحقق: حمدي بن عبد المجید السلفي، دار النشر: مکتبہ ابن تیمیہ القاہرۃ، الطبعہ: الثانیہ، عدد الأجزاء:25.بحوالۂ

مفید، مسار الشیعۃ، ص 17۔

سید بن طاوس، ص 584۔

مسعودی، اثبات الوصیہ، ص۱۵۳۔

مسعودی، مروج الذهب، ۳:۶۳ ۔

یعقوبی، تاریخ یعقوبی، ج ۲، ص۲۱۳؛ شیخ مفید، الارشاد، ۱۴۱۳ق، ج۱، ص۳۵۴-۳۵۵؛ طبرسی، اعلام الوری، ج۱، ص۳۹۵؛ ابن شہر آشوب، مناقب آل ابی طالب، ج۳، ص۱۳۳؛ اربلی، کشف الغمہ، ج۲، ص۶۷۔

ری شهری، ج1، ص108.

المفید، الارشاد، ۱۴۲۸ق، ص۳۵۴.

رقیه و عمر دوقلو بوده‌اند.